سلفی علماء کرام کے اردو تراجم
توحید خالص
tawheedekhaalis.com

إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ

فضیلۃ الشیخ عبدالرزاق بن عبدالمحسن العباد البدر حفظہ اللہ

(رکن تعلیمی کمیٹی، جامعہ اسلامیہ، مدینہ نبویہ)

ترجمہ: طارق علی بروہی

مصدر: شرح الدروس المهمة لعامة الأمة.

پیشکش: توحیدِ خالص ڈاٹ کام

بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ﴾ (الفاتحۃ: 5)

(ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں، اور تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں)

﴿إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ﴾ میں اللہ تعالی کے لیے عبادت اور استعانت (مدد طلبی) میں اخلاص ہے۔

﴿إِيَّاكَ نَعْبُدُ﴾ یعنی میں اپنی عبادت کو تیرے لیے خالص کرتا ہوں، تیرے سوا کسی کی عبادت نہیں کرتا۔

﴿وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ﴾ اپنی استعانت کو بھی تیرے لیے خالص کرتا ہوں، تیرے سوا کسی سے استعانت نہیں کرتا۔

اور ﴿إِيَّاكَ نَعْبُدُ﴾ میں شرک سے برأت ہے، جبکہ ﴿وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ﴾ میں اپنی توفیق وقوت سے برأت ہے۔

﴿إِيَّاكَ نَعْبُدُ﴾ میں ”لا الہ الا اللہ“ (اللہ تعالی کے سوا کوئی معبود برحق نہیں) کے حق کی ادائیگی ہے، اور ﴿وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ﴾ میں ”لاحول ولا قوۃ الا باللہ“ (نہیں ہے نیکی کرنے کی توفیق اور برائی سے بچنے کی طاقت مگر اللہ کی طرف سے) کے حق کی ادائیگی ہے۔

﴿إِيَّاكَ نَعْبُدُ﴾ میں شرک وریاءکاری سے نجات ہے، اور ﴿وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ﴾ میں گھمنڈ اور تکبر سے نجات ہے۔

تصدیق نامہ

مندرجہ بالا مواد توحیدِ خالص ڈاٹ کام کی جانب سے نظر ثانی کیا گیا ہے اور ہمارے علم کے مطابق اس میں کتاب وسنت اور فہم سلف صالحین کے مخالف کوئی بات مندرج نہیں۔ آپ اگر ٹائپنگ وغیرہ میں کوئی بھی غلطی محسوس کریں تو ضرور مطلع فرمائیں۔ اسی طرح سے اگر ترجمے میں کسی بھی قسم کی غلطی، تضاد، نقص یا ابہام پائیں، یا پھر اصل عربی متن کے مقتضی کے خلاف کوئی اور معنی ومفہوم بیان کرنے کی کوشش کی گئی ہو، یا پھر تیار کردہ مواد میں کوئی بھی بات قرآن وسنت اور فہم سلف صالحین کے خلاف ہو تو ضرور ہمیں مطلع فرمائیں

info@tawheedekhaalis.comاور براہ مہربانی غلطی کی نشاندہی مکمل حوالے کے ساتھ کی جائے تاکہ فوری اصلاح ممکن ہو۔

یہ بات بھی ذہن نشین رہنی چاہیے کہ ہم میں سے کوئی آپ کے دینی مسائل کا جواب یا فتوی دینے کا مجاز نہیں بلکہ اس سلسلے میں علماء کرام سے براہ راست رابطہ کیا جائے۔ البتہ اگر آپ کے پاس کوئی مفید تجاویز ہوں تو ہم اس پر ضرور غور کریں گے۔